THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ: دینی و سماجی خدمات کا تحقیقی مطالعہ

Imam Shah Ahmad Noorani Siddiqui: A Research Study of His Religious and Social Services

Fraz Ahmed
Lecturer, Department of Islamic Studies, Minhaj University Lahore, Pakistan.
Email: Frazpu1@gmail.com
Muhammad Usman Yasin
M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Minhaj University Lahore, Pakistan.
Email: usman.yasin786786@gmail.com

Abstract

Imam Shah Ahmad Noorani Siddiqui was a prominent religious scholar, Islamic preacher, and political leader in Pakistan. He devoted his life to the propagation of Islam, the protection of Islamic beliefs, and the religious and social guidance of Muslims. This study presents an overview of his life and examines his major religious and social services. It highlights his early religious education, international missionary activities, and efforts to promote Islamic teachings. Particular attention is given to his role in the World Islamic Mission and his contributions to the establishment and support of mosques, madrasas, and Islamic educational institutions in Pakistan and abroad. The study also discusses his role in the movement for the protection of the belief in the Finality of Prophet hood, his efforts to promote unity among religious scholars and organizations, and his participation in Pakistan's constitutional and political affairs. Through a review of relevant biographical and historical sources, this study aims to provide a concise account of his contributions to Islamic propagation, religious education, institutional development, and social welfare. It concludes that Imam Shah Ahmad Noorani Siddiqui made significant contributions to the religious and social life of Muslims and holds an important place in Pakistan's religious history.

Keywords: Imam Shah Ahmad Noorani Siddiqui, Religious Services, Social Services, Islamic Propagation, World Islamic Mission, Religious Education.

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ برصغیر کی اُن نمایاں مذہبی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے تبلیغِ اسلام، دینی تعلیم، اسلامی عقائد کے تحفظ اور مسلمانوں کی سماجی و ملی رہنمائی کے لیے مختلف میدانوں میں خدمات انجام دیں۔ ان کی شخصیت کا امتیاز یہ ہے کہ ان کی سرگرمیاں محض خطابت و تبلیغ تک محدود نہیں رہیں، بلکہ عالمی دعوتی اداروں، مساجد و مدارس کے قیام، دینی اتحاد اور قومی و آئینی جدوجہد تک پھیلی ہوئی تھیں۔ اس تناظر میں بنیادی تحقیقی سوال یہ ہے کہ امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ نے دینی، سماجی اور قومی سطح پر کون سی نمایاں خدمات انجام دیں، اور ان خدمات کے فروغ میں ان کا کردار کس نوعیت کا تھا؟ اس سوال کے جواب کے لیے ان کے حالاتِ زندگی، تعلیمی

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

پس منظر، تبلیغی سرگرمیوں، ادارہ جاتی خدمات اور دینی و قومی جدوجہد کا جائزہ لیا جاتا ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے تبلیغِ دین، دینی اداروں کی سرپرستی، اسلامی عقائد کے تحفظ اور مسلمانوں کے اتحاد کے لیے قابلِ ذکر کردار ادا کیا۔

1۔ امام نورانی کا مختصر تعارف:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ پاکستان کی مذہبی و سیاسی تاریخ کی ایک نمایاں شخصیت تھے، جنہوں نے اپنی زندگی دینِ اسلام کی تبلیغ، دینی رہنمائی اور ملی و سماجی خدمات کے لیے وقف کی۔ ذیل میں ان کی زندگی، تعلیم اور نمایاں خدمات کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

ا۔ ولادت، خاندانی پس منظر اور تعلیم:

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقیؒ 1926ء میں میرٹھ، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولانا شاہ محمد عبدالعلیم صدیقیؒ ممتاز عالمِ دین اور عالمی مبلغ تھے۔ آپ نے آٹھ سال کی عمر میں قرآنِ مجید حفظ کیا، نیشنل عربک کالج، میرٹھ سے گریجویشن کی اور الٰہ آباد یونیورسٹی سے عربی کی سند حاصل کی۔ آپ نے مدرسہ اسلامیہ قومیہ، میرٹھ میں بھی دینی علوم حاصل کیے۔([1])

۲۔ دینی، تبلیغی اور عالمی خدمات:

امام شاہ احمد نورانیؒ نے اپنے والد کے تبلیغی مشن کو آگے بڑھایا اور مختلف ممالک میں دعوتِ اسلام کے لیے کام کیا۔ 1972ء میں ورلڈ اسلامک مشن کے قیام کے ذریعے عالمی تبلیغی سرگرمیوں کو منظم کرنے میں کردار ادا کیا۔ آپ کی دینی خدمات میں اسلامی عقائد کی وضاحت، دینی تعلیمات کی اشاعت اور مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی نمایاں تھی۔([2])

۳۔ سیاسی و آئینی خدمات:

آپ 1970ء کے عام انتخابات میں جمعیت علمائے پاکستان کے پلیٹ فارم سے قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ 1973ء کے آئین کی تشکیل میں حصہ لیا اور اسلامی دفعات کی شمولیت کے لیے دیگر مذہبی رہنماؤں کے ساتھ کام کیا۔ 1974ء میں قادیانی مسئلے سے متعلق قومی اسمبلی کی کارروائی میں آپ نے اہم کردار ادا کیا۔ اسی سال دوسری آئینی ترمیم منظور ہوئی، جس کے تحت قادیانی گروپ اور لاہوری گروپ کو آئینی طور پر غیر مسلم قرار دیا گیا۔([3])

۴۔ دینی اتحاد اور قومی سیاست:

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

امام شاہ احمد نورانیؒ نے جمعیت علمائے پاکستان کی قیادت کے ساتھ مختلف دینی مکاتبِ فکر کو مشترکہ مقاصد پر متحد کرنے کی کوشش کی۔ 1977ء کی تحریکِ نظامِ مصطفیٰ ﷺ میں حصہ لیا اور 2002ء میں متحدہ مجلسِ عمل کے سربراہ منتخب ہوئے۔ ان سرگرمیوں میں دینی جماعتوں کے درمیان اتحاد اور مشترکہ سیاسی جدوجہد کو اہمیت حاصل تھی۔([4])

۵۔ ذاتی زندگی، وفات اور مجموعی مقام:

امام شاہ احمد نورانیؒ کی سوانحی تحریروں میں سادگی، عبادت گزاری، والدہ کی خدمت اور ذاتی مراعات سے اجتناب کا ذکر ملتا ہے۔ آپ 11 دسمبر 2003ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی زندگی دینی تعلیم، عالمی تبلیغ، آئینی جدوجہد اور دینی جماعتوں کے اتحاد کے لیے کوششوں سے عبارت تھی۔ آپ کی خدمات پاکستان کی مذہبی و سیاسی تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔([5])

2۔ امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی خدمات:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ نے اپنی زندگی دینِ اسلام کی تبلیغ، اسلامی عقائد کے تحفظ اور دینی تعلیمات کے فروغ کے لیے وقف کی۔ ان کی دینی خدمات کا دائرہ عالمی تبلیغ، عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ، مقامِ مصطفیٰ ﷺ کے دفاع، علمی مباحث اور دینی اتحاد کی کوششوں تک پھیلا ہوا تھا۔ ذیل میں ان کی نمایاں دینی خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

ا۔ حفظِ قرآن اور دینی تعلیم:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ نے کم عمری ہی میں قرآنِ مجید حفظ کر لیا تھا۔ ان کی سوانح کے مطابق، آپ نے آٹھ سال کی عمر میں حفظِ قرآن مکمل کیا اور طویل عرصے تک رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کے دوران قرآنِ مجید سناتے رہے۔([6]) آپ نے عربی اور دینی علوم کی تعلیم حاصل کی اور درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد دعوت و تبلیغ کے میدان میں سرگرم کردار ادا کیا۔([7]) یہ علمی پس منظر آپ کی دینی شخصیت اور تبلیغی سرگرمیوں کی بنیاد بنا۔

۲۔ تبلیغِ اسلام اور دعوتی خدمات:

آپ نے اپنے والد مولانا شاہ محمد عبد العلیم صدیقیؒ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر تبلیغِ اسلام کی خدمات انجام دیں۔ 1948ء سے آپ اپنے والد کے ساتھ تبلیغی سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور بعد ازاں مختلف ممالک کے دورے کیے۔ ان سرگرمیوں کے

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

ذریعے غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانے، دینی مکالمے کو فروغ دینے اور مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ کی دعوتی خدمات پاکستان تک محدود نہیں تھیں بلکہ ایشیا، افریقہ اور یورپ سمیت متعدد خطوں تک پھیلی ہوئی تھیں۔ (8)

۳۔ عالمی تبلیغی ادارے ورلڈ اسلامک مشن کا قیام:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی خدمات میں عالمی سطح پر دعوت و تبلیغ کو منظم کرنا بھی نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ آپ نے 1972ء میں مکہ مکرمہ میں ورلڈ اسلامک مشن کے قیام میں حصہ لیا۔ اس ادارے کا مقصد مختلف ممالک میں اسلام کی تبلیغ، مسلمانوں کی دینی رہنمائی اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے سرگرمیاں انجام دینا تھا۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے یورپ، افریقہ، ایشیا اور دیگر علاقوں میں دینی مراکز اور تبلیغی سرگرمیوں کو فروغ ملا۔ (9)

۴۔ عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی و ملی خدمات میں عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کو اہم مقام حاصل ہے۔ آپ نے اس عقیدے کے تحفظ کے لیے مذہبی اور آئینی سطح پر جدوجہد کی۔ 1974ء میں قومی اسمبلی کے اندر اس مسئلے پر ہونے والی کارروائی کے دوران آپ نے اہم کردار ادا کیا۔ اسی سال پارلیمان نے قادیانی جماعت اور لاہور جماعت سے متعلق آئینی ترمیم منظور کی، جس کے تحت انہیں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ اس جدوجہد کو آپ کی دینی و ملی زندگی کے نمایاں واقعات میں شمار کیا جاتا ہے۔ (10)

۵۔ مقامِ مصطفیٰ ﷺ سے وابستگی اور تعلیماتِ نبوی کا فروغ:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی شخصیت کا ایک اہم پہلو رسول اللہ ﷺ سے محبت اور آپ کی تعلیمات کے فروغ سے وابستگی تھا۔ آپ نے اپنے خطابات اور تبلیغی سرگرمیوں میں سیرتِ نبوی ﷺ، اتباعِ سنت اور اسلامی عقائد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ آپ کی دینی فکر میں مقامِ مصطفیٰ ﷺ کا دفاع اور مسلمانوں میں محبتِ رسول ﷺ کو فروغ دینا نمایاں موضوعات تھے۔ (11)

۶۔ مناظرات اور علمی دفاعِ اسلام:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ نے تبلیغِ اسلام کے ساتھ علمی مباحث اور مناظرات میں بھی حصہ لیا۔ ان کے بارے میں شائع ہونے والی سوانحی تحریر کے مطابق، آپ نے عیسائی پادریوں اور قادیانی مبلغین کے ساتھ مناظروں کا اہتمام کیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد اسلامی عقائد کی وضاحت، مذہبی اعتراضات کے جواب اور دعوتِ اسلام کو علمی بنیادوں پر پیش کرنا تھا۔ (12)

۷۔ دینی تصنیف و تالیف:

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی خدمات میں عقائدِ اسلامیہ سے متعلق تحریری کام بھی شامل ہے۔ ان سے منسوب تصانیف میں اسماء و صفات، عظمتِ مصطفیٰ، رؤیتِ باری تعالیٰ اور رسالہ فی علم الغیب کے نام ملتے ہیں۔ ان موضوعات میں اسلامی عقائد، صفاتِ الٰہی اور مقامِ رسالت سے متعلق مباحث شامل ہیں۔ تاہم تحقیقی مقالے میں ان کتابوں کے مصنف، مطبوعہ نسخے، ناشر اور سنِ اشاعت کی تصدیق اصل کتابوں سے کرنی چاہیے۔ (13)

۸۔ دینی اتحاد اور علماء کی تنظیم سازی:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ نے دینی جماعتوں اور علماء کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی کوششیں بھی کیں۔ آپ جمعیت علمائے پاکستان کے قائد رہے اور مختلف دینی مکاتبِ فکر کو مشترکہ دینی و ملی مقاصد کے لیے قریب لانے میں کردار ادا کیا۔ پروفیسر خورشید احمد نے اپنی تحریر میں مختلف دینی مکاتبِ فکر کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے اور اسلامی اتحاد کے فروغ کے سلسلے میں آپ کی کوششوں کا ذکر کیا ہے۔ (14)

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی دینی خدمات کا دائرہ حفظِ قرآن، دینی تعلیم، عالمی تبلیغ، عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ، مقامِ مصطفیٰ ﷺ کے دفاع، علمی مناظرات اور دینی اتحاد تک پھیلا ہوا تھا۔ ان خدمات کے ذریعے آپ نے پاکستان اور بیرونِ ملک اسلامی تعلیمات کے فروغ اور دینی اداروں کی سرپرستی میں کردار ادا کیا۔

3۔ سماجی خدمات:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کی خدمات کا ایک اہم پہلو مساجد، دینی مدارس اور تعلیمی اداروں کے قیام و سرپرستی سے متعلق ہے۔ آپ نے ان اداروں کو عبادت گاہوں کے ساتھ دینی تعلیم، اسلامی تربیت اور مسلمانوں کی مذہبی و سماجی ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ بنانے پر توجہ دی۔ پاکستان کے علاوہ یورپ اور دیگر ممالک میں قائم مساجد و مدارس کے ذریعے بھی دینی تعلیم کے فروغ اور مسلم معاشرے کی رہنمائی کے لیے کوششیں کیں۔ ذیل میں آپ کی نمایاں سماجی و تعلیمی خدمات کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

مولانا شاہ احمد نورانی نے تحفظ اسلام اور تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ کی خاطر جہاں دیگر میدانوں میں کام کیا وہیں۔ آپ نے سماجی میدان میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے ہمیشہ مساجد و مدارس کے قیام کو ترجیح دی۔ اسلام میں بھی مسجد سب سے بنیادی ادارہ ہے جس کو معاشرتی اور ثقافتی نظام میں اہمیت حاصل ہے۔ تمام ادارے اسی مرکز کے گرد گھومتے ہیں۔

اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ (15)

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں

مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ ([16])

جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کے مانند گھر بنائے گا

آپ نے جن مدارس و مساجد کو ترجیح دی ان میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں:

ا۔علیمیہ دارالعلوم:

اپ نے ماریش میں یہ ادارہ مدرسہ علیمیہ کے نام سے قائم کیا گیا چونکہ ماریشس نامی جزیرہ میں اپ کے والد مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی نے اور ان کے بعد آپ نے بہت زیادہ غیر مسلموں کو مسلمان کیا اور ان کی دینی ضروریات پوری کرنے کے لیے مساجد اور علیمیہ دارالعلوم قائم کیا۔ جو کہ ماریشس میں مسلمانوں کی مذہبی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔

مولانا شاہ احمد نورانی نے اپنے ایک انٹرویو میں اس دارالعلوم کے حوالے سے بیان کیا ہے:

> اس میں تقریباً دو لاکھ مسلمان آباد ہیں ماریشس ایک جزیرہ ہے اس میں تقریباً 120 مساجد ہیں اور ان میں تقریباً 90 مساجد میں وہ ائمہ ہیں جو دارالعلوم علیمیہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ ان کے اساتذہ کو پاکستان بھیجا جاتا ہے وہاں امامت کورس کروایا جاتا ہے کچھ طلباء بریلی شریف، کچھ جامعہ اشرفیہ مبارکپور بھارت سے فارغ التحصیل ہیں۔([17])

علامہ شاہ احمد نورانی کی تربیت کا اثر تھا کے دارالعلوم علیمیہ کے اثرات دنیا بھر میں موجود ہیں اور اب بھی یہ ادارے دارالعلوم اسی حسن و خوبی سے قائم و دائم ہے۔

۲۔جامع مسجد طیبہ ہالینڈ:

ہالینڈ کے دارالحکومت ہیگ کے بعد بڑا شہر ایمسٹرڈیم ہے۔ ایمسٹرڈیم شہر کی تاریخ میں پہلی مسجد ورلڈ اسلامک مشن نے تعمیر کی اس کا نام جامع مسجد طیبہ ہے آپ کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس کے بارے میں اس طرح ذکر کرتے ہیں۔

> اس مسجد طیبہ کی تعمیر کے لیے ہمیں پانچ سال جدوجہد کرنا پڑی اس کی بڑی مخالفت ہوئی کیونکہ یورپ میں یہودی بڑے بااثر ہیں وہ نہیں چاہتے ہیں کہ کسی یورپی شہر کی میونسپلٹی میں کوئی اسلامی مرکز قائم ہو۔ اس لیے انھوں نے مخالفت کی جب ہم ایمسٹرڈیم میں مسجد بنانے لگے تو قادیانیون نے بھی بھرپور مخالفت کی

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

اس پر افسوس ناک امر یہ بھی ہے کہ نام نہاد رابطہ عالم اسلامی نے بھی مخالفت میں اپنا پورا زور لگایا مگر بفضل اللہ تعالیٰ مسجد طیبہ ان مشکلات کے باوجود تعمیر ہو گئی۔([18])

جامع مسجد طیبہ یورپ کی وہ پہلی مسجد تھی جس میں لاوڈ سپیکروں پر اذان کہنے کی اجازت تھی اور یہ اجازت ایک یہودی مشیر سے لی گئی جامع مسجد طیبہ میں عظیم الشان لائبریری کا اہتمام کیا گیا جس میں ہالینڈ کے ایک پوپ کا ڈچ میں لکھا ہوا سو سال پرانا ہاتھ کا لکھا ہوا قرآنی نسخہ بھی رکھا گیا۔ ۲۵ ملین پاکستانی روپے کی لاگت سے تیار ہونے والی اس مسجد کا افتتاح مولانا شاہ احمد نورانی نے ۱۹۸۵ میں کیا اس میں ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

۳۔ جامع مسجد لیسٹر (برطانیہ):

مولانا شاہ احمد نورانی نے ورلڈ اسلامک مشن کے تحت اگست ۱۹۸۸ میں برطانیہ لیسٹر میں جامع مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جس پر ۲۵ لاکھ پاونڈ اسٹرلنگ کا خرچہ آیا یہ عظیم الشان مسجد پانچ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔

۴۔ جامعہ مدینہ الاسلام (ہیگ ہالینڈ)

مولانا شاہ احمد نورانی نے ورلڈ اسلامک مشن کے تحت ہیگ دارالحکومت ہالینڈ میں جامعہ مدینہ الاسلام کے نام سے ایک عظیم الشان دارالعلوم قائم کیا جس کا افتتاح ۱۹۸۴ میں کیا گیا جس میں سینکڑوں بچے دینی تعلیم سے ہیک وقت آراستہ ہوئے۔ مولانا نورانی نے اپنے ایک انٹرویو میں فرمایا:

> ہم نے ہیگ میں اس لیے دارالعلم قائم کیا کہ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء پورے یورپ میں دین کی تبلیغ کا کام کریں گے ابھی میں نے عرض کیا کہ بچے ہمیں زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ دے پاتے ہیں مگر ہفتہ اتوار کو چونکہ تمام اداروں میں دو دن چھٹی کے ہوتے ہیں وہ پورے دو دن ہمارے پاس رہتے ہیں اس لیے ہم نے ان کی اتنی تربیت کر دی گئی ہے کہ اس یورپی ماحول میں جتنا ان کو بگڑنا تھا اس سے بچ گئے دین حق سے ان کا تعلق مضبوط رکھتے ہیں ہم الحمد اللہ کامیاب رہے۔([19])

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی چونکہ یورپ کے ماحول سے واقف تھے اور اسی انداز سے جامع کے اوقات مقرر کیے گئے تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں اور یورپ کے رہنے والوں کو اسلامی تعلیم سے روشناس کرایا جاسکے۔ یہ دارالعلوم بیسیوں کمروں پر مشتمل ہے۔

۵۔ الصفہ اسلامک یونیورسٹی لاہور:

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی نے الصفہ اسلامک یونیورسٹی لاہور کا ۴ نومبر ۲۰۰۲ کو افتتاح فرمایا۔ یہ ادارہ پچاس کنال پر مشتمل ہے جس میں مسجد اور مڈل تک سکول حفظ ناظرہ اور درس نظام کی تعلیم کا مکمل انتظام ہے۔ مڈل سکول میں تقریباً دو سو کے قریب بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور حفظ و ناظرہ درس نظامی شعبہ جات میں ۷۵ بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کے بعد بھی آپ کے مشن کو اگے بڑھایا جارہاہے اور ملک وملت میں نمایاں خدمات سرانجام دی جارہی ہیں۔([20])

خلاصہ:

امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ پاکستان کی مذہبی و سیاسی تاریخ کی ایک نمایاں شخصیت تھے، جنہوں نے اپنی زندگی دینِ اسلام کی تبلیغ، اسلامی عقائد کے تحفظ اور مسلمانوں کی دینی و سماجی رہنمائی کے لیے وقف کی۔ آپ نے کم عمری میں قرآنِ مجید حفظ کیا اور دینی و عربی علوم حاصل کرنے کے بعد اپنے والد مولانا شاہ محمد عبدالعلیم صدیقیؒ کے تبلیغی مشن کو آگے بڑھایا۔ عالمی سطح پر دعوتِ اسلام کو منظم کرنے، ورلڈ اسلامک مشن کے ذریعے تبلیغی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور مختلف ممالک میں مساجد و مدارس اور دینی تعلیمی اداروں کے قیام و سرپرستی میں آپ کا کردار نمایاں رہا۔ آپ نے عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ، مقامِ مصطفیٰ ﷺ کے دفاع، دینی مکاتبِ فکر کے اتحاد اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت کے لیے بھی جدوجہد کی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے پاکستان کی آئینی و سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور جمعیت علمائے پاکستان اور متحدہ مجلسِ عمل کی قیادت کے ذریعے دینی و ملی مقاصد کے فروغ میں کردار ادا کیا۔ آپ کی زندگی تبلیغِ دین، دینی تعلیم، ادارہ سازی اور قومی و ملی خدمات کا مجموعہ تھی، جس کی وجہ سے آپ کا شمار پاکستان کی اہم مذہبی و سیاسی شخصیات میں ہوتا ہے۔

حوالہ جات

[1] ۔ مفتی منیب الرحمٰن، "قائدِ ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی، "روزنامہ دنیا، 7 ستمبر 2024ء، https://dunya.com.pk/index.php/column-detail-print/48309۔

[2] ۔ Khurshid Ahmad, "An Article on the Death of Shah Ahmad Noorani," Khurshid Answers, https://khurshidanswers.org/an-article-on-the-death-of-shah-ahmad-noorani/

[3] ۔ Abdul Zahoor Khan and Manzoor Khan Afridi, "The Dynamic Role of 'Mawlana Shah Ahmad Noorani' in the Constitution-Making of Pakistan (1972–1975)," Global Journal of Human-Social Science 15, no. 4 (2015): 21–34

[4] ۔ Zahid Ahmed, "The Clarion Call: Maulana Shah Ahmed Noorani and the Last Years of the United Pakistan, 1969–1971," FWU Journal of Social Sciences 12, no. 1 (Summer 2018): 291–301.

[5] ۔ Khurshid Ahmad, "An Article on the Death of Shah Ahmad Noorani

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4, No.1, 2026

ISSN P: 3006-3329
ISSN E: 3006-3337

6۔ قصوری، محمد یٰسین، امام شاہ احمد نورانی (لاہور: قادری رضوی کتب خانہ، 2011) 40

7۔ ایضاً، 41

8۔ "قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی نور اللہ مرقدہ، "جمعیت علمائے پاکستان، 18 اکتوبر 2024ء، https://jupnoorani.org/قائد-ملت-اسلامیہ-علامہ-شاہ-احمد-نورانی/۔

9۔ Zahid Ahmed, "The Clarion Call: Maulana Shah Ahmed Noorani and the Last Years of the United Pakistan, 1969–1971," FWU Journal of Social Sciences 12, no. 1 (Summer 2018): 291–301

10۔ Qadiani Issue," Dawn, July 1, 2024, https://www.dawn.com/news/1843129

11۔ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی، "علماء ومشائخ انسائیکلوپیڈیا، Scholars.pk، رسائی 22 اکتوبر 2026ء، https://www.scholars.pk/ur/scholar/hazrat-allama-shah-ahmed-noorani-siddiqui.

12۔ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقیؒ، "ترجمان القرآن، جنوری 2004ء، https://www.tarjumanulquran.org/articles/jan-2004-molana-shaa-ahmad-noraani-sadiqi-ra.

13۔ ایضاً

14۔ Khurshid Ahmad, "An Article on the Death of Shah Ahmad Noorani," Khurshid Answers, accessed October 22, 2026, https://khurshidanswers.org/an-article-on-the-death-of-shah-ahmad-noorani.

15۔ التوبہ، 9:18

16۔ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری، **المسند الصحیح المختصرٌ من السنن بنقل العدل عن العدل عن رسول اللہ ﷺ**، ، کتاب الزھد والرقائق (بیروت: داراحیاء التراث العربی، 1334ھ) حدیث: 7471

17۔ Mahboob-ul-Rasod Qadri, "Ifkar-e-Norani" (Sy Mahi Anwar Raza), International Ghosiya Foarm, Johar Abaad, Khushab, Punjab, Pakistan, Jild Number 6, Shumara Number 4, September 2010, P:245

18۔ Ibid , Jild Number 8, Shumara Number 1-3, September 2015, P:142

19۔ Ibid, P:146

20۔ "امام شاہ احمد نورانی کی زندگی :جہدِ مسلسل (1)، "جمعیت علمائے پاکستان، 13 دسمبر 2016ء، https://juppakistan.wordpress.com/2016/12/13/امام-شاہ-احمد-نورانی-کی-زندگی-جہد-مسلسل.